

1. پہلی تصویر کے بارے میں بتائیے۔
2. دوسری تصویر میں شخص اُداس کیوں بیٹھا ہے؟
3. لڑکا اس شخص سے کیا پوچھ رہا ہوگا؟
4. اس شخص نے لڑکے کو کیا جواب دیا ہوگا؟
5. بکریوں اور گائے کے مرنے کی کیا وجہ ہو سکتی ہے؟

- 131

ایک دن حامد بازار گیا۔ دکان سے اس نے کچھ ضروری چیزیں خریدیں۔ دکاندار نے سارا سامان پالی تھین کی تھیلی میں ڈالا اور حامد کے ہاتھ میں تھما دیا۔ حامد گھر لوٹ رہا تھا کہ محکمہ بلدیہ کے ہیلتھ آفیسر اور ایک پولیس کانسٹبل نے راستہ روکا اور دریافت کیا کہ ”یہ سامان آپ نے کہاں سے خریدا؟“ حامد نے دکان کا پتہ بتایا، حامد کو ساتھ لے کر ہیلتھ آفیسر اُس دکان پر پہنچا، دکاندار سے اُس نے کہا ”آپ کو معلوم نہیں حکومت نے پالی تھین بیگس کے استعمال کے کچھ اصول بنائے ہیں ایسی پالی تھین کی تھیلیوں پر پابندی لگائی گئی ہے جن کی تیاری میں حکومت کے شرائط کی تکمیل نہ کی گئی ہو۔“ آپ نے غیر معیاری پالی تھین تھیلیوں کو استعمال کرتے ہوئے قانون کی خلاف ورزی کی ہے، لہذا جرمانہ ادا کرنا ہوگا۔ چنانچہ آفیسر نے دکاندار سے جرمانہ وصول کیا اور دکان میں موجود ان تمام پالی تھین کی تھیلیوں کو ضبط کر لیا جو مقررہ شرائط پر تیار نہیں کی گئیں تھیں۔

حامد کو مدرسہ جانا تھا وہ گھبرا گھبرا جلد گھر پہنچا اور سامان امی کے حوالے کیا، اپنا بستہ اٹھایا اور اسکول جانے کے لئے نکل پڑا۔ راستے میں وہ یہی سوچتا رہا کہ دکاندار پر کیوں جرمانہ عائد کیا گیا۔ پالی تھین تھیلیوں کے کیا نقصانات ہیں۔ ٹیچر نے حامد سے اسکول دیر سے آنے کی وجہ پوچھی تو اُس نے ٹیچر کو سارا

واقعہ سنایا۔

حامد کی بات سننے کے بعد ٹیچر نے تمام طلباء

سے مخاطب ہو کر کہا کہ

بلدیہ کے آفیسروں

نے اس دکاندار کے

ساتھ جو کچھ کیا



ٹھیک کیا، کیوں کہ حکومت غیر معیاری پالی تھین تھیلیوں پر پابندی جو لگائی ہے۔ آئیے اب میں آپ کو اس بارے میں تفصیل سے بتاؤں گی۔

کوڑے دانوں میں پھینکے جانے والے یہ پالی تھین کی تھیلیوں کو گائے، بیل، بھینس، بکریاں، جیسے جانور لاشعوری طور پر اپنی غذا بنا رہے ہیں جس سے ان کی موت واقع ہو رہی ہے۔ ان پالی تھین کی تھیلیوں کو بطور غذا استعمال کرنے سے دودھ دینے والے جانور کینسر جیسے مہلک مرض سے متاثر ہو سکتے ہیں اور ان کا دودھ بھی ہمارے لیے مضر صحت ہو سکتا ہے۔



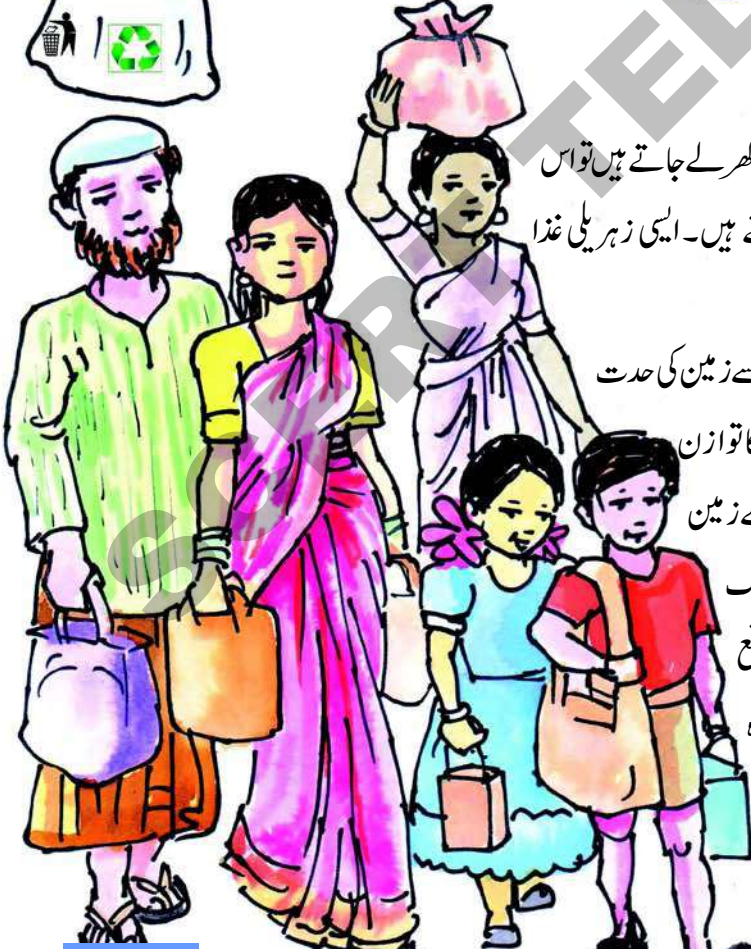
ان پالی تھین کی تھیلیوں کے سمندروں میں ملنے سے سمندری جانور اسے نگل کر مر رہے ہیں۔ ان تھیلیوں کو کچرے میں پھینکنے یا جلانے سے زہریلی گیسوں کا اخراج ہو رہا ہے جس سے جانداروں میں کینسر کا خطرہ لاحق رہتا ہے۔ اس کے استعمال سے انسانوں کو اسی (80) مختلف بیماریاں لاحق ہو سکتی ہیں۔

جب ہم گرم اشیاء ان پالی تھین کی تھیلیوں میں گھر لے جاتے ہیں تو اس دوران ان کے اجزاء پکھل کر اُس غذا میں شامل ہو جاتے ہیں۔ ایسی زہریلی غذا ہمارے دل، جگر اور معدہ کی خرابی کا باعث بن سکتی ہیں۔

پالی تھین کی تھیلیوں کی کثرت استعمال سے زمین کی حدت

میں بے تحاشہ اضافہ ہو رہا ہے جس سے ماحولیاتی نظام کا توازن بگڑ رہا ہے۔ ان پالی تھین کی تھیلیوں کو زمین پر پھینکنے سے زمین کی زرخیزی ختم ہو رہی ہے اور یہ پانی کے انجذاب کو روک رہی ہے۔ جس سے زیر زمین پانی کی سطح میں کمی واقع ہو رہی ہے۔ مٹی آلودہ ہو رہی ہے اور مٹی میں موجود فائدہ مند بیکٹیریا ختم ہو رہے ہیں۔

پالی تھین بیاگس ہمیں آہستہ آہستہ خاموشی کے



ساتھ موت کی طرف لے جا رہے ہیں اس بات کا شعور ہر انسان کو ہونا چاہئے ورنہ زمین پر جانداروں کا صحت مندر ہنا مشکل ہو جائے گا۔

ان تمام باتوں کو مد نظر رکھتے ہوئے ہمارے ملک کی کئی ریاستی حکومتوں نے پالی تھین کی تھیلیوں پر پابندی عائد کر دی ہے۔ ہماری ریاست تلنگانہ میں اس کے استعمال کی مشروط اجازت دی گئی ہے۔

پالی تھین کی تھیلیاں تیار کرنے والی کمپنیوں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ ایسے بیگس تیار کریں جس کی موٹائی (+) چالیس مائیکرون (40 + Micron) یا اس سے زیادہ ہو۔ اس طرح کی پالی تھین کی تھیلیوں کو دوبارہ قابل استعمال بنایا جاسکتا ہے۔ ایک اندازہ کے مطابق خود ہمارے ملک میں سالانہ چالیس ہزار کروڑ پالی تھین کی تھیلیوں کا استعمال ہو رہا ہے۔ جو کہ انسانی صحت کے لئے خطرناک رجحان ہے۔

بچو! ہمیں چاہئے کہ جہاں تک ہو سکے ان پالی تھین کی تھیلیوں کا استعمال ترک کر دیں اور اپنے ساتھ کپڑے، کاغذ، پٹ سن کی تھیلیوں کو رکھیں تاکہ پالی تھین سے رونما ہونے والے بُرے اثرات سے ماحول کو محفوظ رکھ سکیں اور ایک ”ماحول دوست فرد“ کے طور پر اپنا فرض ادا کر سکیں۔

کیا آپ ایسا نہیں کرنا چاہیں گے.....؟



پلاسٹک سے بنی اشیاء ہمیشہ کوڑے دان میں ڈالیں، تاکہ انہیں دوبارہ قابل استعمال بنایا جاسکے چالیس مائیکرون سے کم پلاسٹک کی تھیلیاں بنانا اور استعمال کرنا غیر قانونی ہے۔

بازگردانی Recycling

یہ کیجئے

I سینے-سوچ کر بولیے



(الف) حسب ذیل سوالوں کے جواب دیجیے۔

1. آپ روزانہ کون کونسی چیزیں پالی تھین کی تھیلیوں میں ڈال کر گھراتے ہیں؟
2. گرم اشیا کو پالی تھین کی تھیلیوں میں کیوں نہیں ڈالنا چاہیے؟
3. پالی تھین کو ہمارا دشمن کیوں کہا گیا ہے؟
4. چالیس مائیکرون (40 Micron) موٹائی والی پالی تھین تھیلی کو ہی کیوں استعمال کرنا چاہیے؟
5. پالی تھین کے علاوہ ماحولیاتی نظام کو بگاڑنے والے اور کون کونسی اشیا ہیں؟

II روانی سے پڑھیے۔ سمجھ کر بولیے۔ لکھیے



(الف) ذیل میں دیے گئے پیرا گراف کو پڑھ کر 5 سوالات بنائیے اور ان کے جواب لکھیے۔

ماحولیاتی نظام کو قدرت نے بڑی خوبی سے ترتیب دیا ہے لیکن انسان اپنی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے اس نظام میں خلل ڈال رہا ہے۔ موٹر گاڑیوں کا بے جا استعمال، جوہری تجربات اور صنعتوں سے خارج ہونے والا دھواں ماحولیاتی نظام کو متاثر کر رہا ہے۔ جس کی وجہ سے ماحول میں مختلف قسم کی آلودگی پیدا ہو رہی ہے۔ جیسے فضائی آلودگی، جس کی وجہ سے فضا میں موجود آکسیجن گیس کا تناسب بگڑ رہا ہے اور زمین کے اطراف پایا جانے والا فضائی غلاف جو اوزون (Ozone) گیس سے بنا ہوتا ہے متاثر ہو رہا ہے جو جانداروں کو بالائے بنفشی شعاعوں سے محفوظ رکھتا ہے۔ اس کے پھٹ جانے سے جانداروں کو کئی مہلک بیماریوں سے متاثر ہونا پڑے گا۔

(ب) سبق کے اس پیرا گراف کو خوش خط لکھیے جس میں کینسر جیسے مہلک مرض کا تذکرہ ہوا ہے۔

(ج) ذیل کے سوالوں کے جواب دیجیے۔

1. حامد کو بلدیہ کے ہیلتھ آفیسر نے کس وجہ سے روکا؟
2. بلدیہ کے ہیلتھ آفیسر نے دکان دار پر جرمانہ کیوں عائد کیا؟
3. غیر معیاری پالی تھین تھیلیوں سے جانداروں کو کیا نقصانات ہیں؟
4. غیر معیاری پالی تھین کی تھیلیوں سے ماحولیاتی نظام کس طرح متاثر ہو رہا ہے؟ لکھیے۔

III سوچے اور لکھیے



(الف) حسب ذیل سوالوں کے جواب سوچ کر لکھیے۔

1. پالی تھین کے استعمال پر پابندی ضروری ہے۔ آپ اس سے کس حد تک متفق ہیں۔ لکھیے؟
2. ہمیں ماحول دوست بننے کے لیے کیا اقدامات کرنے چاہیے؟
3. پالی تھین کی تھیلیوں کو کوڑے دان میں پھینکنے سے کیا نقصانات ہوتے ہیں ان کا تدارک کیسے ہو۔
4. پالی تھین کی تھیلی کے بجائے کپڑے یا کاغذ کی بنی تھیلی کیوں استعمال کرنا چاہیے؟
5. کاغذ کو ہم بار بار استعمال کر سکتے ہیں۔ اسی طرح اور کونسی اشیا کو ہم بار بار استعمال کر سکتے ہیں؟
6. آپ روزمرہ زندگی میں پلاسٹک سے بنی اشیاء استعمال کر رہے ہیں نیچے پلاسٹک سے تیار کی گئی اشیا کے نام دیے گئے ہیں۔ ان اشیا کو کن متبادل اشیا سے تیار کیا جاسکتا ہے جدول میں لکھیے۔

پلاسٹک سے بنی اشیا	متبادل اشیا
کھلونے	
گلاس، رکابی	
کمپاس باکس	
جوتے، چپل	

IV لفظیات



ذیل میں دیے گئے جملوں کے خط کشیدہ الفاظ کی ضد لکھیے اور جملے بنائیے۔

مثال:- آج میں بہت غمگین ہوں۔

ماں باپ بچوں کو دیکھ کر خوش ہو جاتے ہیں۔

1. پالی تھین تھیلیوں کا استعمال نقصان دہ ہے۔
2. پالی تھین تھیلیوں کو سمندری جانور نگل کر مر رہے ہیں۔
3. پالی تھین جلانے سے زہریلی گیسوں کا اخراج ہو رہا ہے۔
4. جانور پالی تھین کو لاشعوری طور پر غذا بنا رہے ہیں۔

(د) دیئے گئے جملے میں خط کشیدہ لفظ کے معنی لکھیے۔

1. الگزینڈر فلیمنگ نے پنسلین دریافت کیا۔
a. وجود b. تحقیق c. اضافہ
2. بارش میں بھینکنے سے صحت خراب ہونے کا خدشہ رہتا ہے۔
a. اندیشہ b. فریب c. مصیبت
3. شادیوں میں بے تحاشہ پیسہ خرچ کرنا غلط ہے۔
a. بہت کم b. بہت زیادہ c. ناقص
4. لوگ لاشعوری طور پر سودی قرضوں میں مبتلا ہو رہے ہیں
a. چستی b. عقلمندی c. ناسمجھی
5. گنیش و سرجن کے موقع پر حکومت نے مشروط تعطیل کا اعلان کیا۔
a. شرط کے ساتھ وابستہ b. وعدہ خلافی c. معاف کرنا
6. ہمیں بیچار سومات کو ترک کرنا چاہیے۔
a. چھوڑ دینا b. قریب کرنا c. فرق کرنا
7. عالمی حدت میں بے تحاشہ اضافہ کی وجہ سے قطبین پر برف پگھل رہی ہے۔
a. گرمی کی تیزی b. بارش کی کثرت c. سردی کی شدت

(ه) دی گئی مثال کے مطابق الفاظ لکھیے۔

مثال:-

چیزیں	چیز	پنچھی	کتاب
چیزوں			
آواز		خوشی	گھڑی
آنکھ		زبان	دکان

V تخلیقی اظہار



1. پالی تھین کے استعمال سے ہونے والے نقصانات پر ایک تقریر لکھ کر دعائیہ اجتماع میں سنائیے۔
2. امتناع کے باوجود پالی تھین کا استعمال ہو رہا ہے اس کے انسداد کے لیے نعرے تحریر کیجیے اور اس کو مدرسہ اور محلے میں چسپاں کیجیے۔
3. کمیشنر بلدیہ کے نام ایک خط لکھئے جس میں پالی تھین تھیلیوں کے استعمال پر امتناع کی گزارش ہو۔

VI توصیف



1. ایک فلاحی تنظیم پالی تھین کی تھیلیوں کے استعمال سے ہونے والے نقصانات کے بارے میں عوام میں شعور بیدار کر رہی ہے، اُس تنظیم کے کام کو سراہتے ہوئے انہیں ایک خط لکھیے۔
2. پالی تھین تھیلیوں کا استعمال اپنے گھر، کمرہ جماعت، اور مدرسہ میں نہ ہو اس کے لئے آپ کیا اقدامات کریں گے۔

VII زبان شناسی



(الف) ذیل کے جملوں میں خط کشیدہ الفاظ کو مذکر سے مونث اور مونث سے مذکر بنائیے۔

1. مالی باغ کی دیکھ بھال کرتا ہے۔
2. درزی کپڑے سیتا ہے۔
3. دھوبی کپڑے دھوتا ہے۔
4. چاچی آج گھر آئیں۔
5. پھوپھی کل آنے والی ہیں۔

(ب) وقت اور مقام سے متعلق مذکر اور مونث کی پہچان کر کے لکھیے۔

1. آج کا دن بہت اہم ہے۔ ()
2. اس سال اچھی بارش ہوئی۔ ()
3. بیسویں صدی میں بہت سی ایجادات ہوئیں۔ ()
4. حیدرآباد کے درمیان سے موسیٰ ندی بہتی ہے۔ ()
5. محلے میں آبادی بڑھ رہی ہے۔ ()

(ج) جاندار اور بے جان، مذکر اور مونث کی پہچان کر کے لکھیے۔

1. بہادر بنو ایک اچھی نظم ہے ()
2. دروازہ کھلا ہے۔ ()
3. کھڑکی کھلی ہے۔ ()
4. فلک نمایاں ایک خوبصورت محل ہے۔ ()
5. یہ عمارت بہت اچھی ہے۔ ()
6. یہ درسی کتاب کا سبق ہے۔ ()



منصوبہ کام

1. کاغذ، کپڑے اور پٹ سن کی تھیلیوں کے نمونے جمع کیجیے اور اس کا مظاہرہ کمرہ جماعت میں کیجیے۔



کیا میں یہ کر سکتا/کر سکتی ہوں

1. میں اس سبق کو روانی کے ساتھ پڑھ سکتا/پڑھ سکتی ہوں۔ ہاں/نہیں
2. میں پالی تھین سے ہونے والے نقصانات سے لوگوں کو واقف کروا سکتا/کروا سکتی ہوں۔ ہاں/نہیں
3. میں پالی تھین کے نقصانات پر اچھی تقریر کر سکتا/کر سکتی ہوں۔ ہاں/نہیں
4. ماحولیاتی تحفظ کے لئے شعور بیداری مہم چلا سکتا/چلا سکتی ہوں۔ ہاں/نہیں

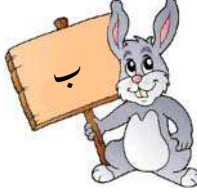


فرہنگ



اتفاق	میل جول، اتحاد، ہم آہنگی	گھر میں تمام بھائی بہن اتفاق و اتحاد سے رہتے ہیں
اٹل	قائم، ناگزیر	جب بھی کوئی وعدہ کرو اس پر اٹل رہو۔
احساس	حس، تاثر، محسوس کرنا	سویرے جاگنے سے تازگی کا احساس ہوتا ہے۔
احوال	خیر، خبر، حالات	فون کے ذریعہ اپنے رشتہ داروں کے احوال باسانی معلوم کئے جاسکتے ہیں۔
اخراج	خارج کرنا، باہر کرنا، نکالنا	فیکٹریوں کے ذریعہ ناکارہ مادوں کا اخراج عمل میں آتا ہے۔
ادویات	دوا کی جمع، دوائیں	بیمار ہونے پر ادویات کا استعمال ضروری ہے۔
ارغوانی	نارنجی رنگ	صبح کے سورج سے ارغوانی شعاعیں نکلتی ہیں۔
ارماں	آرزو، خواہش	والدین کا یہ ارمان ہوتا ہے کہ اُن کا بچہ خوب ترقی کرے۔
اسٹال	دکان، عارضی دکان	ہمارے مدرسہ کی نمائش میں مختلف عنوانات کے اسٹال لگائے گئے۔
اعزاز	عزت، رتبہ، تمغہ	ڈاکٹر ذاکر حسین کو بھارت رتن کے اعزاز سے نوازا گیا۔
افتتاح	شروع کرنا، ظاہر کرنا	ہمارے اسکول کی عمارت کا افتتاح منسٹر صاحب نے کیا۔
الجھن	گھبراہٹ، کشمکش، پریشانی	کوئی الجھن ہو تو ہمیں بڑوں سے رجوع ہونا چاہئے۔
الگ تھلگ	جدا، علیحدہ، تنہا	اُلّو دوسرے پرندوں سے الگ تھلگ رہنا پسند کرتا ہے۔
امان	حفاظت، پناہ، عافیت	مومن ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی امان میں رہتا ہے۔
امن	سکون، چین	کبوتر کو امن کا پرندہ کہا جاتا ہے۔
امین	امانت دار	آپ صلی اللہ علیہ وسلم امین تھے۔
انجذاب	جذب کرنا، جذب ہونا	کالا رنگ سورج کی روشنی کا انجذاب کرتا ہے۔
اندراج	درج کرنا	اسکول کے داخلہ رجسٹر میں نام کے ساتھ تمام اندراجات کروانا چاہئے۔
اڑ جانا	ضد کرنا، اصرار کرنا	بچے بعض وقت کھلونوں کے لئے اڑ جاتے ہیں۔
اُجاڑنا	ویران کرنا، بگاڑنا	ہمیں کسی بھی پرندے کے گھونسلے کو نہیں اُجاڑنا چاہئے۔
اُجالا	روشنی	شمع کے جلنے سے اُجالا ہوتا ہے۔

اُصول	قاعدہ، طور طریقہ	ہر کھیل کے الگ الگ اُصول ہوتے ہیں
آزاد	خود مختار، بری	پرندے آزاد رہنا پسند کرتے ہیں۔
آکاش	آسمان	طلوع آفتاب کے وقت آکاش کا رنگ لال ہوتا ہے۔



بخڑے	تقسیم، ٹکڑا، حصہ	چھوٹی چھوٹی باتوں پر خاندان کے بخڑے نہ ہونے دیں۔
بد نصیب	بد قسمت، کم بخت	بد نصیب ہیں وہ لوگ جو والدین کو تکلیف دیتے ہیں۔
برکھا	بارش، برسات	موسم برکھا میں تمام علاقے ہرے بھرے ہو جاتے ہیں۔
بن باس	جنگل میں رہنا، دیس سے نکالا ہوا	رام چندر جی کو 14 سال کا بن باس دیا گیا۔
بہار	سرسبز، پھول کھلنے کا موسم	موسم بہار میں درختوں پر نئے پتے پھوٹتے ہیں۔
بہانے	عذر، ٹال مٹول	کام چور ہمیشہ بہانے بناتا ہے۔
بہترین	سب سے اچھا	کتائیں ہماری بہترین ساتھی ہیں۔
بہکانا	بھٹکانا	چکنی چپڑی باتیں کر کے بہکانے والوں سے خبردار رہیں۔
بھنورے	ایک قسم کا بڑا سیاہ پروں دار کیڑا	پھولوں پر تلیوں کے ساتھ بھنورے بھی منڈلاتے ہیں۔
بیساکھی	وہ لٹھ جسکی مدد سے پیروں سے معذور افراد چلتے ہیں	اپنا جی لوگ بیساکھی کی مدد سے چلتے ہیں۔
بینائی	تیز نظر روشنی	مچھلی کا انڈا کھانے سے بینائی تیز ہوتی ہے۔
بونا	تخم ریزی، بیج ڈالنا، بوائی کرنا	کسان کھیتوں میں بیج بکھیر کر فصل اگاتا ہے۔



پٹ سن	ایک پودا جس میں سے سن نکالتے ہیں	ماحولیات کے تحفظ کے لئے پٹ سن سے بنی تھیلیاں استعمال کریں۔
پروان	کامیاب ہونا، تکمیل کو پہنچنا	اچھی تربیت سے بچے پروان چڑھتے ہیں۔
پون	ہوا	گرمائے موسم میں ٹھنڈی پون راحت دیتی ہے۔
پیغام	اطلاع، پیغام	ساری دنیا میں بھلائی کے پیغام کو پھیلاتے جائیے۔



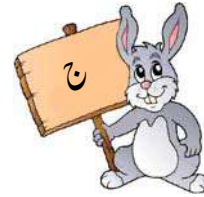
تاجر کے لئے ضروری ہے کہ وہ ایمانداری سے تجارت کرے۔
 سچی بات کو بلا تا مل قبول کرنا چاہئے۔
 خلافت تحریک علی برادران نے شروع کی۔
 دودھ میں شکر تحلیل ہو جاتی ہے۔
 یوم آزادی کے موقع پر قومی رہنماؤں کا تذکرہ کیا جاتا ہے۔
 اچھی تربیت سے شخصیت میں نکھار آتا ہے۔
 معذور لوگوں کی زندگی پر ترس آتا ہے۔
 نماز ترک کرنا گناہ کبیرہ ہے۔
 اے. پی. جے. عبدالکلام کی قابلیت کو ساری دنیا تسلیم کرتی ہے۔
 بڑوں سے تمیز سے پیش آؤ۔
 ہمیں ہر کام میں توازن رکھنا چاہئے۔

تاجر سوداگر، تجارت کرنے والا
 تا مل سوچ بچار کرنا، فکر، تذبذب
 تحریک حرکت دینا، کسی بات کو شروع کرنا
 تحلیل گلنا، مل جانا
 تذکرہ ذکر، ماضی کی کسی بات کا ذکر کرنا
 تربیت پرورش، تعلیم
 ترس آنا رحم آنا
 ترک کرنا چھوڑ دینا، قطع تعلق کر لینا
 تسلیم قبول کرنا، سلام کرنا
 تمیز ادب، قاعدہ
 توازن ہم وزن ہونا، تناسب کرنا، اعتدال



ٹائیمر مرزا نے ٹینس کے کھیل میں دوئی اوپن ٹائٹل جیتا۔
 نابینا افراد اکثر اپنی چیزیں ٹٹولتے رہتے ہیں۔

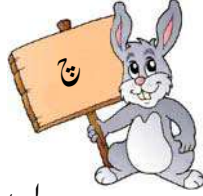
ٹائٹل کھیل کا خطاب
 ٹٹولنا ہاتھ سے ڈھونڈنا، معلوم کرنا



فوجی ملک کے لئے اپنی جان نثار کرتے ہیں۔
 خوشی یا غم کے موقعوں پر انسان جذباتی ہو جاتا ہے۔
 بارش کا پانی زمین میں جذب ہو جاتا ہے۔
 میں کلکٹر کے دفتر میں جانے کی جسارت نہ کر سکا۔
 پڑھنے لکھنے میں جستجو ہو تو کامیابی حاصل ہوتی ہے۔
 عید گاہ میں عید کے موقع پر جھرمٹ نظر آتا ہے۔

جان نثار جان فدا کرنا، قربان کرنا
 جذباتی جو دوسروں کی باتوں کا جلد اثر لے
 جذب چوسنا، کشش
 جسارت ہمت
 جستجو تلاش، تجسس، طلب
 جھرمٹ بھیڑ، ہجوم، جھکھٹ

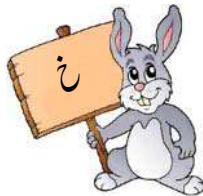
جھکولے حرکت کرنا، لہراٹھنا
 جیون زندگی
 جگر جگر اتنا زیادہ چمکنا کہ دیکھنے والوں کی آنکھیں چندھیا لگیں
 میلوں میں جھولے تیزی سے جھکولے لیتے ہیں۔
 انسان کو اپنا جیون سادگی سے گزارنا چاہئے۔
 دیوالی کی رات بازار تمام جگر جگر ہو جاتا ہے۔



چرچے شہرت، بول بالا
 چوپال بیٹھک، نشست گاہ، پنچایت
 چوکنا بھولنا، غلطی کرنا، نشانہ نہ لگنا
 چہل قدمی ٹہلنا، ہوا خوری کرنا
 سارے عالم میں اردو زبان کے چرچے ہیں۔
 اکثر گاہوں کے لوگ اپنے مسائل چوپال میں جمع ہو کر حل کرتے ہیں
 نشانہ بازی میں چوکنا کھلاڑی کی ہار کا سبب بنا۔
 صبح اٹھ کر چہل قدمی کرنا اچھی عادت ہے

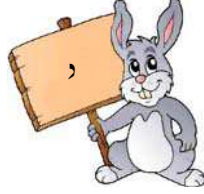


حاضر جوابی ہر بات کا فوری معقول جواب دینا
 حد گرمی کی تیزی، تندی، زور، جوش
 حسد جلن، عداوت
 حسین خوبصورت
 حمایت طرفداری، امداد
 حوصلہ ہمت
 حیرانی پریشانی، حیرت
 حکم فیصلہ کرنے والا، منصف
 ملا نصر الدین اپنی حاضر جوابی کے لئے مشہور تھے۔
 گرمی کی شدید حدت سے گلوبل وارمنگ جیسے مسائل پیدا ہو رہے ہیں۔
 وہ شخص کبھی ترقی نہیں کرتا جو حسد کرتا ہے۔
 اللہ تعالیٰ نے بے حد حسین دنیا بنائی۔
 سچے ساتھی کی ہمیشہ حمایت کرنی چاہئے۔
 اساتذہ کی ہمت افزائی سے ہمارا حوصلہ بلند ہوتا ہے۔
 تاج محل دیکھنے والے سیاح اپنی حیرانی چھپا نہیں سکتے۔
 گھر کے بڑے گھر کے حکم ہوتے ہیں۔



خداشہ ڈر، خوف، اندیشہ
 خطا قصور، گناہ، جرم
 خواہش آرزو، تمنا، شوق
 غلطی کرنے والے کو ہمیشہ سزا کا خداشہ رہتا ہے۔
 اگر کوئی خطا ہو جائے تو معافی مانگ لینا چاہئے۔
 ہر ماں باپ کی خواہش ہوتی ہے کہ اُن کی اولاد نیک بنے۔

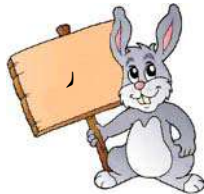
خوش مزاج لوگ ہر لعزیز ہوتے ہیں۔
پھولوں اور پتوں پر شبنم کی بوندیں خوبصورت دکھائی دیتی ہیں۔
یتیم کی کفالت ایک کارِ خیر ہے۔



”سب رس“ اُردو کی پہلی نثری داستان ہے۔
ماں باپ کی ڈانٹ پھٹکار میں بھی نصیحت ہوتی ہے۔
محمد رفیع نے گلوکاری کے فن کو درجہ کمال تک پہنچایا
حادثے کا منظر بڑا دردناک تھا۔
رونالڈ راس نے ملیریا کی دوا دریافت کی
نا کامیوں پر اکثر دل ٹوٹ جاتا ہے۔
پریشانی میں ایک دوسرے کی دلجوئی کرنا اچھی بات ہے۔
لوہے کو موڑنے کے لئے دھکتی ہوئی آگ میں ڈالا جاتا ہے۔
ہماری دھرتی پر کئی معدنی ذخائر ہیں۔
دیانت داری ایک بہترین انسانی صفت ہے۔
اللہ کے دیدار کے لئے موسیٰ علیہ السلام کوہ طور پر گئے تھے۔



ہمیشہ سچائی اور نیکی کی ڈگر پر چلنا چاہئے۔
کھلاڑیوں کو اچھے ڈھنگ سے کھیلنے پر جیت حاصل ہوتی ہے۔



راز کی باتیں دوسروں پر ظاہر نہ کرو۔
موجودہ زمانے کے طالب علموں کا رجحان پڑھائی پر کم اور فیشن پر زیادہ ہے۔

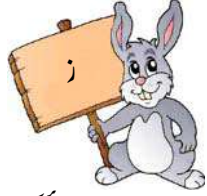
خوش مزاج ہنس مکھ
خوش نما دلچسپ، خوبصورت
خیر نیکی، بھلائی

داستان قصہ درقصہ کہانی
ڈانٹ پھٹکار جھڑکی، تنبیہ کرنا
درجہ کمال رتبہ حاصل کرنا، مرتبہ کو پہنچنا
دردناک درد بھرا
دریافت کرنا تحقیق کرنا، معلوم کرنا
دل ٹوٹنا مایوس ہونا، نا کام ہونا
دلجوئی تسلی، تسکین
دھکانا شعلوں کو بھڑکانا
دھرتی زمین
دیانتداری ایمانداری
دیدار جلوہ، نظارہ

ڈگر راستہ، انداز، طرز
ڈھنگ طریقہ، طرز

راز بھید، خفیہ یا پوشیدہ بات
رجحان میلان، توجہ

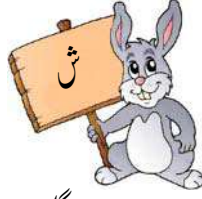
رکھوالے	محافظ، نگہبان	سپاہی ملک کی سرحدوں کے رکھوالے ہوتے ہیں۔
روگ	بیماری، وباء	ہر روگ کا علاج ممکن ہوتا ہے۔
رونق	چمک، چہل پہل، بہار	عید کے دن ہر گھر پر رونق چھا جاتی ہے۔
رہائش	قیام، سکونت	دور سے جب مہمان آتے ہیں تو ہمارے مکان پر ان کی رہائش کا انتظام ہوتا ہے۔
ریٹکنگ	درجہ بندی	محمود دسویں جماعت میں اچھے رینک سے کامیاب ہوا۔
رُخ	سمت	ہوا کے رُخ کو معلوم کرنے کے لئے باد پیا استعمال کیا جاتا ہے۔



زور آزمانا	طاقت آزمانا	کمزوروں پر زور آزمائی کرنا بری بات ہے۔
زینہ	سیڑھی	اسٹیج پر چڑھنے کے لئے زینہ لگایا گیا۔



سپنا	خواب	نیند سے جاگنے پر سپنا ٹوٹ جاتا ہے۔
ستائش	تعریف	اچھے کام کرنے والوں کی ستائش کرنی چاہئے۔
ستم	ظلم	کمزوروں پر ستم نہیں ڈھانا چاہئے۔
سدا	ہمیشہ	ماں باپ سدا اپنے بچوں کے ساتھ شفقت سے پیش آتے ہیں۔
سرائے	مسافر کے ٹہرنے کی جگہ	پرانے زمانے میں مسافروں کے ٹھہرنے کے لیے سرائے بنائے جاتے تھے۔
سرخ	لال رنگ	خون کا رنگ سرخ ہوتا ہے۔
سکنا	بچکیاں لیتے ہوئے رونا	بچے کی گمشدگی پر ماں باپ سسک سسک کر رو رہے تھے۔
سکیڑنا	سمیڑنا	پودوں کو وقت پر پانی نہ دیا جائے تو وہ سکڑ جاتے ہیں۔
سندر	خوبصورت	ننھے بچے بہت سندر لگتے ہیں۔
سنگ مرمر	ایک قسم کا سفید پتھر	تاج محل سنگ مرمر سے بنی انتہائی خوبصورت عمارت ہے۔
سوچھ بوجھ	عقل، دانائی	حضرت عمرؓ نے اپنی سوچھ بوجھ سے اُمت کے اختلاف کو دور کیا۔
سہانا	دل پسند، بھلا معلوم ہونے والا	صبح کا وقت سہانا ہوتا ہے۔
سہنا	برداشت، جھیلنا	قومی رہنماؤں نے آزادی کے لئے جیل کی مصیبتوں کو سہا ہے۔
سیراب	پانی سے بھرا، لبریز	بارش سے کھیت سیراب ہوتے ہیں۔
سُر	آواز، موسیقی کی مخصوص آواز	گیتوں میں اگر سُر نہ ہو تو وہ بے اثر بن جاتے ہیں۔



شاداب	سرسبز، ہرا بھرا، تروتازہ	موسم برسات میں جنگل شاداب ہو جاتے ہیں۔
شادیاں	خوشی کا باجہ	یوم آزادی کے موقع پر ہم شادیاں بجاتے ہیں۔
شجر کاری	پودے لگانا	ہمیں شجر کاری کے ذریعہ ماحول کی حفاظت کرنا چاہئے۔
شعور	عقل، سلیقہ	انسان کی زندگی میں باقاعدگی اس کے شعور سے پیدا ہوتی ہے۔
شفاف	بیحد صاف جسمیں آرا پار نظر آئے	نشستے کا دروازہ بہت شفاف ہے
شفقت	مہربانی اور محبت سے پیش آنا	اساتذہ اپنے شاگردوں کے ساتھ شفقت سے پیش آتے ہیں۔
شور	غل	جماعت میں اکثر بچے استاد کی غیر موجودگی میں شور و غل مچاتے ہیں۔



صبا	صبح کی ہوا، موسم بہار کی ہوا	بادِ صبح کے لئے اچھی ہوتی ہے۔
صدا	آواز	فقیر در پر صد لگاتا ہے۔



عکس	سایہ، پرچھائی	چاند کا عکس پانی میں نظر آتا ہے۔
عمدہ	بہت اچھا، خوب صورت	عیدین کے موقع پر ہر کوئی عمدہ لباس پہنتا ہے۔



غم ناک	رنجیدہ، مایوس، اُداس	سیلاب سے متاثرہ لوگوں کے حالات بڑے غم ناک ہوتے ہیں۔
غمگسار	غم خوار، ہمدرد	ایک اچھا دوست ہمارا غمگسار ہوتا ہے۔
غمگین	رنجیدہ، اُداس	نا کامیوں پر ہرگز غمگین نہ ہوں۔



سپاہی اپنے ملک کی حفاظت کے لئے اپنی جان بھی فدا کرتے ہیں۔
کوئی بھی فیصلہ کرنے سے پہلے ٹھنڈے دماغ سے سوچنا چاہئے۔

فدا قربان ہونا، جاں نثار کرنا
فیصلہ تصفیہ، حکم



ہمارے اخلاق اتنے اچھے ہوں کہ دشمن بھی قائل ہو جائے۔
آپس میں تحفے تحائف دینے سے قربت بڑھتی ہے۔
پرندے قفس کی زندگی پسند نہیں کرتے۔
جانور قید کی زندگی پسند نہیں کرتے۔

قائل اقرار کرنے والا
قربت نزدیکی
قفس پنجرہ، جال، پھندا
قید بند، زندانی



اوپکس مقابلوں میں تیسرے نمبر پر آنے والے کھلاڑی کو کانسہ کا تمغہ دیا جاتا ہے۔
سورج کی کرنوں کو زمین تک پہنچنے کے لئے 8 منٹ درکار ہیں۔
کسرت جسمانی ہمیں صحت مندرکھتی ہے۔
انسان کو کشادہ دل ہونا چاہئے۔
ہندوستانی کرکٹ بورڈ نے ڈکن فلیپر کو نیا کرکٹ کوچ مقرر کیا ہے۔
ہر گھر میں ایک کوڑے دان ہونا ضروری ہے۔
کھکشاں کا منظر رات میں بے حد خوبصورت دکھائی دیتا ہے
دیمک لکڑی کو کھوکھلا کر دیتی ہے۔
کیل دیو نے اپنے کھیل کے کیریئر میں مڑ کر نہیں دیکھا۔

کانسہ کا تمغہ ایک قسم کی دھات سے بنا ٹڈل
کرن سورج یا چاند کی شعاع
کسرت ورزش
کشادہ کھلا ہوا، پھیلا ہوا
کوچ کھیل کی تربیت دینے والا
کوڑے دان کچرا ڈالنے کا مقام
کھکشاں تاروں کا جھرمٹ
کھوکھلا خالی
کیریئر پیشہ وارانہ زندگی



بچوں کو گفتگو کے آداب سیکھنا چاہئے۔

گفتگو بات چیت

یتیم ویسیر بچوں کو گود لینا چاہئے۔
قلعہ گوکلنڈہ میں ایک ایسا گنبد ہے جس سے آواز کی گونج بالا حصار تک سنائی دیتی ہے۔
پنسل استعمال سے گھٹتی رہتی ہے۔

بچہ پال لینا
آواز کی گردش، دھاڑ
کم کرنا

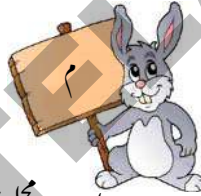
گود لینا
گونج
گھٹانا



زاہد اپنی حاضر جوابی سے سب کو لا جواب کرتا ہے۔
تمباکو کے استعمال سے کئی بیماریاں لاحق ہو سکتی ہیں۔
ہر طالب علم کو دعائیہ اجتماع میں شریک ہونا لازمی ہے۔
پرانے زمانہ میں بادشاہ کے تاج میں لعل و جواہر جڑے ہوتے تھے۔
حضرت ابراہیم علیہ السلام کا لقب ”خلیل اللہ“ تھا۔
کسی کام کو لگن کے ساتھ کیا جائے تو کامیابی ملتی ہے۔
ہیموگلوبن کی وجہ سے لہو کا رنگ لال ہوتا ہے۔

بے مثال، جس کا جواب نہیں
وابستہ، لگنا
ضروری، واجب ہونا
سرخ رنگ کا ہیرا، جواہر
وہ نام جو کسی شہرت کی وجہ سے دیا جاتا ہے
محبت، شوق
خون

لا جواب
لاحق
لازمی
لعل
لقب
لگن
لہو



ہماری جماعت میں تاج محل کا اچھا ماڈل ہے۔
سڑک پر ہونے والے کرتب کو سب متعجب ہو کر دیکھنے لگے۔
برسات میں مور متوالا ہو کر ناچتا ہے۔
اللہ اپنے نیک بندوں کو محبوب رکھتا ہے۔
لوگوں کے کام میں ہم مداخلت نہ کریں۔
کھیل کود بچوں کو بہت مرغوب ہوتے ہیں۔
زمین اپنے مرکز پر گھومتی ہے۔
ہمارے جسم کے جلد پر مسام ہوتے ہیں۔
عرفان پٹھان ایک مشہور کرکٹ کھلاڑی ہیں۔
پیر بل شہنشاہ اکبر کے خاص مصاحبوں میں سے تھے۔
ضعیف لوگ مصنوعی دانت اپنے منہ میں لگاتے ہیں۔
رات میں دیر تک جاگنا مضر صحت ہے۔
اپنی مانگیں منوانے کے لئے عوام مظاہرہ کرتے ہیں۔

نمونہ
تعجب کرنے والا
مست، مدہوش، مخمور
دوست، پسندیدہ
دخل دینا، خلل ڈالنا
پسندیدہ، لذیز، دل پسند
کسی چیز کا درمیانی حصہ
جسم کے وہ سوراخ جن میں سے پسینہ نکلتا ہے
شہرت یافتہ، نامور، معروف
ساتھی، ہم نشین، خاص دوست
بناوٹی، نقلی، بنایا ہوا
صحت کے لئے نقصان دہ
ظاہر کرنا، اظہار کرنا

ماڈل
متعجب
متوالے
محبوب
مداخلت
مرغوب
مرکز
مسام
مشہور
مصاحبوں
مصنوعی
مضر صحت
مظاہرہ

ہمیں معذور لوگوں کی مدد کرنا چاہئے۔
 ٹیچر پڑھانے میں اس قدر لگن تھے کہ گھنٹی سنائی نہیں دی۔
 آلودہ پانی ملگجا ہوتا ہے۔
 احمد نے تجارت میں خوب منافع کمایا۔
 شہنشاہ جہانگیر منصف بادشاہ گذرے ہیں۔
 مولانا ابوالکلام آزاد کی تقریر ہمیشہ موثر ہوا کرتی تھی۔
 سائنسہوال نے بہت کم عمر میں بیٹ منٹن میں مہارت حاصل کی۔

معذور
 لگن
 ملگجا
 منافع
 منصف
 موثر
 مہارت
 مجبور، لاچار
 مست، ڈوبا ہوا، غرق
 مٹی کے رنگ کا
 فائدہ، نفع
 انصاف کرنے والا
 متاثر کرنے والا، کارگر
 مشق، عبور



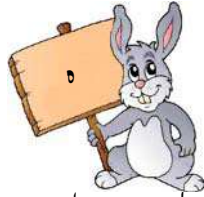
بیاروں کے لئے نسیم صبح نعمت سے کم نہیں۔
 کمرہ جماعت میں ہمیشہ اپنی نشست پر ہی بیٹھنا چاہئے۔
 متوازن غذا سے اچھی نشوونما ہوتی ہے۔
 گلی کے کٹڑ پر ٹھہر کر باتیں کرنا بد اخلاقی ہے۔
 ماں اپنے بچوں کو ہمیشہ پیار بھری نظروں سے نہارتی ہے۔
 راشد نہایت ہی ذہین لڑکا ہے۔

نسیم
 نشست
 نشوونما
 کٹڑ
 نہارو
 نہایت
 صبح کی ٹھنڈی ہوا
 بیٹھنے کی جگہ
 بالیدگی، پھولنا پھلنا
 گلی، راستے کا موڑ
 ٹکٹکی لگا کر دیکھنا
 انتہائی، بے حد



ہر انسان کی وفات کا وقت مقرر ہے۔
 اسکول میں دوپیریڈ کے بعد وقفہ دیا جاتا ہے۔

وفات
 وقفہ
 موت، انتقال
 مہلت



آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ سے مدینہ ہجرت فرمائی۔

ہجرت
 وطن سے دوسرے علاقے میں

جا کر بس جانا
 رہنمائی، طریقہ بتانا، سکھانا
 وجود، قیام، موجودگی
 حوصلہ افزائی
 ہدایت
 ہستی
 ہمت افزائی
 بڑوں کی ہدایت پر عمل کرنا چاہئے۔
 روز قیامت ہر ایک ہستی فنا ہو جائے گی۔
 کمزور طلباء کی ہمت افزائی کریں تو ان میں آگے بڑھنے کی لگن پیدا ہوتی ہے۔

متوقع آزموزشی محاصل

- ☆ سنے دیکھے پڑھے ہوئے نکات واقعات تصاویر کردار اور عنوانات وغیرہ کے بارے میں گفتگو کرتے ہوئے سوال کرتے ہیں۔ اپنی رائے کا معقولیت کے ساتھ اظہار کرتے ہیں۔ خلاصہ بیان کرتے ہیں۔
- ☆ تصاویر دیکھ کر سبق کے متن کا اندازہ لگاتے ہیں۔
- ☆ محاوروں اور کہاوتوں کا موقع محل کی مناسبت سے استعمال کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔
- ☆ اخبارات، ادب اطفال، پوسٹر وغیرہ جیسے لسانی مواد میں موجود حساس کلیدی واقعات کے بارے میں زبانی تحریری شکل میں اظہار کرتے ہیں۔
- ☆ غیر شناسا الفاظ کے معنی ڈکشنری سے معلوم کرتے ہیں۔
- ☆ معلم کی جانب سے متعینہ اصناف میں لکھنے اور اپنی جانب سے لکھے ہوئے مواد کا تقابل کرتے ہیں اور اس میں پائے جانے والی تبدیلیوں سے واقف ہوتے ہیں۔ مثلاً: کسی ایک واقعہ کے بارے میں جان کر لکھتے ہیں۔ اسکول کے اخباری رسالہ اور رسالوں کے لیے لکھتے ہیں۔
- ☆ لسانی قواعد سے متعلق امور (مثلاً: ختمہ، سکتہ، سوالیہ نشان وغیرہ) کا استعمال کرتے ہوئے۔
- ☆ اپنی سطح کے مطابق الگ الگ مضامین کے تحت (مختلف پیشوں فنون، ریاضی، ماحولیاتی مطالعہ، فن خطاطی وغیرہ) استعمال کردہ الفاظ کو سمجھ کر موقع محل کی مناسبت سے لکھتے ہیں۔
- ☆ قوت تخیل کا استعمال کرتے ہوئے کہانیاں، مکالمے، پوسٹر، آپ بیتی، نظمیں، خطوط وغیرہ لکھتے ہیں۔